

Name : TASNEEM

Serial No : 19951

MODE: Regular

Address : Karachi, Pakistan

Date : 7/27/2013

Subject : THARAT

Contact No:

Writer : عبد البصیر عزیز

Email :

Agar Kisi Aurat ko Haiz (mensis) normal period sai ziada (7 din sai ziada) ata hou (abnormal) kisi bhi waja sai tou kia woh roza rukh sakti hai? aor digar ibadat maslan namaz pharna / quran pharna ka kia hukham hai shariat mai?

اگر کسی عورت کو حیض عام عادت سے زائد (7 دن سے زائد) آتا ہو کسی بھی وجہ سے تو کیا وہ روزہ رکھ سکتی ہے؟ اور دیگر عبادات مثلاً نماز پڑھنا، قرآن پڑھنا اس کا کیا حکم ہے شریعت میں؟
الجواب حاملاً ومصلیاً

حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے، اس لئے اگر سات یوم سے زائد دسویں دن تک آئے، تو وہ حیض ہی شمار ہوگا اور ان دنوں کے روزے رکھنا جائز نہیں، اور اگر کبھی سات دن ایام عادت پورے ہونے کے بعد خون ایسا جاری ہو کہ دس دن سے بھی تجاوز کر جائے، تو ساتویں دن کے بعد تمام ایام کی قضا لازم ہوگی۔

في رد المحتار تحت (قوله والزائد على اكثره) أي في حق المبتدأة أما المعتادة فما زاد على عارتها وبجاوز العشرة في الحيض والأربعين في النفاس يكون استخاضة كما أشار إليه بقوله أو على العادة الخ أما إذا لم يتجاوز الأثر فيهما فهو انتقال للعادة فيهما فيكون حيضاً ونفاساً (ج ۱ ص ۱۲۸) - وفي الشامية: [فتنة] اختلفوا في المعتادة هل تترك الهلوة بمجرد رؤيتها الزيادة على العادة؟ قيل لا لإحتمال الزيادة على العشرة وقيل نعم استصحاباً بالأصل وصحة في النهاية والفتح وغيرهما (ج ۱ ص ۱۲۸) - والله أعلم.

عبد البصیر عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۹ / ربیع الثانی / ۱۴۳۵ھ

الجواب
بندہ نادر جان غفار علیہ السلام
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹ / ۲ / ۱۴۳۵ھ

کراچی
بندہ نادر جان غفار علیہ السلام
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹ / ربیع الثانی / ۱۴۳۵ھ

۱۹۹۵۱
۱۲۳۵
۲۴۱۲۱۶

۱۹۹۵۱
۱۲۳۵